مولانا شیخ محمد عادل ربانی

حیا انسانیت کا شرف ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

إِن لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

آپ ﷺ فرماتے ہیں: "اگر تمہیں حیاء نہیں آتی، پھر جو چاہے کرو۔" حیاء (شرم) کے بغیر انسان کچھ بھی کر سکتا ہے۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے۔ حیاء ادب ہے۔ ہر چیز آزاد نہیں ہوتی۔ ہر چیز کی ایک حد اور ایک دائرہ (قاعدہ) ہوتا ہے۔ اگر سب اپنی مرضی سے زندگی گزارنے لگیں ـ یقیناً، کوئی لامحدود آزادی نہیں ہوتی ہے۔ لامحدود آزادی سے دوسروں کی آزادی میں دخل اندازی ہوتی ہے۔ پھر، فتنۃ فساد پیدا ہوتا ہے۔

اللہ عزوجل کے قوانین انسانیت کے لئے سب سے بہترین ہیں۔ انسانوں نے بہت سے قوانین بنائے ہیں جو ان کے اپنے نفس اور شیطان کے مطابق ہیں۔ ایسے قانون جاری کئے گئے ہیں جو بے حیائی اور بدتمیزی کا حکم دیتے ہیں اور ایسا کرنے پر حفاظت فراہم کرتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ وہ لوگوں سے وہ کام کرواتے ہیں جیسا وہ چاہتے ہیں، اور جس چیز کو چاہیں منع کر دیتے ہیں۔ اکثر وہ اچھی چیزوں کو منع کر دیتے ہیں۔ اگر تم کوئی اچھا کام کرنے کی کوشش کرو، یا کچھ کہہ دو، پھر وہ تمہاری ملامت کرتے ہیں۔

یہی ہوتا ہے جب حیاء باقی نہیں رہتی۔ حیاء انسانیت کا شرف ہے۔ حیاء وہ صفت ہے جو انسانوں کو جانوروں سے مختلف کرتی ہے۔ حتیٰ کہ کچھ جانور بھی خاص کام کرتے ہیں۔ ان میں ایسی عادتیں ہوتی ہیں جو انسانوں سے ملتی ہیں۔ وہ اپنے بھائی بہن، والدین وغیرہ کا احترام کرتے ہیں۔ انہیں نقصان نہیں پہنچاتے۔ اب، انسان جانوروں سے بھی بدتر ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ہر قسم کی بے حیائی اور بدعملی کو جائز کر دیا ہے۔ اس کے بعد، وہ ان لوگوں کو اذیت دیتے ہیں جو شرم و حیاء رکھتے ہیں۔ وہ انہیں ناپسند کرتے ہیں۔ حیاء انسانیت کا شرف ہے۔ یہی وہ صفت ہے جو انسان کو اصل میں انسان بناتی ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

الله ﷻ لوگوں کو حیاء سے محروم نہ کرے۔ جب وہ اسلام قبول کرتے ہیں، اللهﷻ کا شکر ہے، کیونکہ اسلام میں ہر قسم کی خوبصورتی موجود ہے، انسان دنیا اور آخرت میں بلند ترین درجات تک پہنچ جاتا ہے۔ ایمان کا درجہ سب سے بلند ہے۔ یہی سب سے اعلیٰ صفت ہے۔ یہی الله عزوجل کا احسان ہے۔ جس کے پاس یہ ہوتا ہے، وہ ہر اچھی چیز کو حاصل کر لیتا ہے۔ الله ﷻ سب کو ایمان اور ہدایت عطا فرمائے، ان شاء الله۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۳۰ ستمبر ۲۰۲۵ / ۰۸ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول